© rasailojaraid.com

کی شرپسندیاں کام کر رہی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ پاکستان میں بے اطمینانی پھیلانے اور لاقانونیت پیدا کرنے کے لئے قادیانیوں نے جرائم پیشہ افراد کو خرید لیا ہے۔ ان کے خیال میں پاکستان میں ہتھوڑا گروپ کے تخریبی مظالم میں ان کا ہاتھ ہے۔ ان کی تنظیم حسن بن صباح کے نمونے پر کام کرتی ہے اور اسی تنظیم نے برطانیہ میں بریلویوں، دیوبندیوں اور اہل حدیثوں کو آپس میں لڑایا ہے۔

نیل کے کنارے

قاہرہ کی عباسیہ مسجد ان دنوں نگاہوں کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ گزشتہ دنوں جب اس مسجد سے حافظ سلامہ کی پکار پر حکومت کے خلاف مظاہروں کا آغاز ہوا تو حسنی مبارک کی حکومت نے نمازیوں کو تشدد کا نشانہ بنایا۔ بہت سے لوگوں کو گرفتار کر کے جیلوں میں بند کر دیا گیا۔ اس کے بعد مسجد کے دروازے نمازیوں پر بند کر دیئے گئے۔

اس قسم کے مختلف واقعات مصر میں اسلامی گروہوں کے تیزی سے پھیلتے ہوئے اثرات اور نفاذ اسلام کے مطالبات میں پیدا ہونے والی شدت کے غماز ہیں۔ ابھی زیادہ دن نہیں گزرے کہ صوبہ کفرالشیخ کے فووا نامی قصبے میں پولیس نے ایک شخص پر اتنا تشدد کیا جس سے وہ جاں بحق ہو گیا۔ قصبے کے لوگوں نے مشتعل ہو کر پولیس سٹیشن کو جلا دیا اور مقامی پولیس افسر کا گھر تمام اثاثے سمیت جلا کر راکھ کر دیا۔

انیس برس پہلے جب ناصر نے اخوان المسلمین کے گل سر سبد سید قطبؒ اور ان کے باصفا ساتھیوں کو تعذیب و تشدد کا نشانہ بنا کر شہید کر ڈالا تھا تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ظلم و جبر کا منہ زور طوفان اسلامی تحریک کے سفینے کو پاش پاش کر دے گا اور آئندہ کسی کو سر اٹھانے کی ہمت نہ ہو گی، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ شہیدوں کے لہو نے حریت کے چراغوں کی لو اور بڑھا دی ہے۔ اب اسلام کا نام لینے کے لئے اخوان تنہا نہیں ہیں بلکہ متعدد دوسرے اسلامی گروپ ابھر آئے ہیں۔ نئی قوتیں اخوان کے مسلکِ انضباط و اعتدال سے آگے بڑھ کر ایسی شدت جذبات کا مظاہرہ کر رہی ہیں کہ وہ باطل قوتوں کو للکارنے میں اخوان کو پیچھے چھوڑ گئے ہیں۔ خود اخوان کی صفوں کے اندر

© rasailojaraid.com